# مطلع کے علاقے میں ٹریفک کی روانی متاثر، مسافر پریشان

**ٹریفک پولیس کی جانب سے متبادل راستوں کا اعلان، شہری احتیاط برتیں**

رپورٹ: فرحان صدیقی

مطلع کے علاقے میں جمعرات کی صبح شدید برفباری کے باعث ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہوئی۔ برف کی موٹی تہہ جمنے سے مرکزی شاہراہ پر گاڑیوں کی رفتار سست پڑ گئی، جس کے نتیجے میں کئی گھنٹوں تک طویل ٹریفک جام دیکھنے میں آیا۔ ٹریفک پولیس کے مطابق صبح 6 بجے سے دوپہر 2 بجے کے درمیان 37 حادثات رپورٹ ہوئے، جن میں زیادہ تر گاڑیاں ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں یا برف پر پھسل کر سڑک سے اتر گئیں۔ خوش قسمتی سے کسی بڑے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

ٹریفک پولیس کے ترجمان انسپکٹر عدنان رشید نے بتایا کہ شدید برفباری کے پیش نظر شہریوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں، تاہم بہت سے لوگ اپنے دفاتر اور تعلیمی اداروں تک پہنچنے کے لیے نکل آئے۔ ’’ہم نے پہلے ہی اعلان کر دیا تھا کہ جن گاڑیوں کے ٹائر اچھی حالت میں نہیں، وہ سڑک پر نہ آئیں، لیکن بہت سے لوگوں نے اس انتباہ کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اس وقت شہر کے 22 میں سے 10 اہم راستے مکمل طور پر بند ہیں اور متبادل راستوں پر بھی ٹریفک سست روی کا شکار ہے۔

محکمہ موسمیات کے مقامی دفتر کے مطابق 19 جنوری کی صبح 7 بجے درجۂ حرارت منفی 2.14 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ 11 برس میں اس مہینے کا سب سے کم درجہ ہے۔ اسی روز 6 بجے سے 10 بجے کے درمیان 2.7 سینٹی میٹر برف ریکارڈ کی گئی، جبکہ 24 گھنٹوں میں مجموعی برفباری 9.2 سینٹی میٹر رہی۔ محکمے کے ترجمان کے مطابق 20 جنوری تک مطلع ابر آلود رہنے کا امکان ہے، تاہم درجۂ حرارت میں معمولی اضافہ متوقع ہے۔

ٹریفک پولیس نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایمرجنسی کی صورت میں ہیلپ لائن 1915 پر رابطہ کریں۔ ایمبولینس سروس کے ترجمان کے مطابق برف کی وجہ سے کئی ایمبولینسیں بھی راستے میں پھنس گئی تھیں، جنہیں بعد میں متبادل راستوں سے روانہ کیا گیا۔ ٹریفک پولیس نے اعلان کیا ہے کہ برف ہٹانے کے لیے 12 اضافی گاڑیاں اور عملہ تعینات کیا جا رہا ہے، جبکہ متاثرہ علاقوں میں ٹریفک کی بحالی کے لیے 48 گھنٹوں کی ڈیڈ لائن مقرر کی گئی ہے۔

(صفحہ 6 کالم 10 اور صفحہ 2 کالم 5 پر ملاحظہ کریں)

## مطلع کے علاقے میں ٹریفک کی روانی متاثر، 37 حادثات رپورٹ

**برفباری کے باعث 10 اہم راستوں پر ٹریفک جام، متبادل راستوں کا اعلان**

رپورٹ: فرحان صدیقی

مطلع کے علاقے میں جمعرات کی صبح شدید برفباری کے باعث ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہوئی۔ برف کی موٹی تہہ جمنے سے مرکزی شاہراہ پر گاڑیوں کی رفتار سست پڑ گئی، جس کے نتیجے میں کئی گھنٹوں تک طویل ٹریفک جام دیکھنے میں آیا۔ ٹریفک پولیس کے مطابق صبح 6 بجے سے دوپہر 2 بجے کے درمیان 37 حادثات رپورٹ ہوئے، جن میں زیادہ تر گاڑیاں ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں یا برف پر پھسل کر سڑک سے اتر گئیں۔ خوش قسمتی سے کسی بڑے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

ٹریفک پولیس کے ترجمان انسپکٹر عدنان رشید نے بتایا کہ شدید برفباری کے پیش نظر شہریوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں، تاہم بہت سے لوگ اپنے دفاتر اور تعلیمی اداروں تک پہنچنے کے لیے نکل آئے۔ ’’ہم نے پہلے ہی اعلان کر دیا تھا کہ جن گاڑیوں کے ٹائر اچھی حالت میں نہیں، وہ سڑک پر نہ آئیں، لیکن بہت سے لوگوں نے اس انتباہ کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اس وقت شہر کے 22 میں سے 10 اہم راستے مکمل طور پر بند ہیں اور متبادل راستوں پر بھی ٹریفک سست روی کا شکار ہے۔

محکمہ موسمیات کے مقامی دفتر کے مطابق 19 جنوری کی صبح 7 بجے درجۂ حرارت منفی 2.14 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ 11 برس میں اس مہینے کا سب سے کم درجہ ہے۔ اسی روز 6 بجے سے 10 بجے کے درمیان 2.7 سینٹی میٹر برف ریکارڈ کی گئی، جبکہ 24 گھنٹوں میں مجموعی برفباری 9.2 سینٹی میٹر رہی۔ محکمے کے ترجمان کے مطابق 20 جنوری تک مطلع ابر آلود رہنے کا امکان ہے، تاہم درجۂ حرارت میں معمولی اضافہ متوقع ہے